© rasailojaraid.com

افکارِ احرار

# بقاء احرار

میری بات سن لو!

خواہ ساری دنیا مجھے چھوڑ جائے، مگر میں مجلسِ احرارِ اسلام کا علم بلند رکھوں گا۔ میں شہر چھوڑ کر جنگل میں چلا جاؤں گا اور وہاں ایک کٹیا بنا کر، اس پر سُرخ پرچم لہرا کر، سب کو دعوت دوں گا کہ..... یہ ہے مجلسِ احرار کا دفتر، جس کو آنا ہو یہاں میرے پاس آجائے۔ بقاءِ احرار مجھے اپنی جان سے بھی عزیز ہے۔ خواہ کچھ بھی ہو جائے، یہ سرخ ہلالی پرچم لہراتا رہے گا۔

جو عدوّ باغ ہو برباد ہو
چاہے وہ گلچیں ہو یا صیاد ہو

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ
خطاب، شرکاءِ مجلسِ مشاورت
منعقدہ، ۱۹۴۶ء۔ اچھرہ، لاہور

© rasailojaraid.com